سندھ ایکٹ نمبر XI مجریہ ۲۰۱۴

SINDH ACT NO.XI OF 2014

این آئی بی ڈی پوسٹ گریجوئیٹ انسٹیٹوٹ آف لائف سائنسز ایکٹ، ۲۰۱۴

THE NIBD POST GRADUATE INSTITUTE OF LIFE SCIENCES ACT, 2014

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short Title and commencement

۲۔ تعریف

Definitions

۳۔ ادارے کا قیام اور ہیئت

Establishment and incorporation of the Institute

۴۔ ادارے کے اختیار اور کام

Powers and Functions of the Institute

۴۔ ادارہ سب کے لیئے کھلا ہو گا

Institute open to all

۵۔ ادارے کی پڑھائی

Teachings of the Institute

۶۔ اتھارٹیز

Authorities

۷۔ادارے کے عملدار

Officers of the Institute

۸۔ سرپرست

Patron

۹۔ معائنہ

Visitation

۱۰۔چیئرپرسن

Chairperson

۱۱۔ڈائریکٹر

Director

۱۲۔رجسٹرار

Registrar

۱۳۔ تعلیمی اور انتظامی عملہ

Academic and Administrative staff

۱۴۔ڈائریکٹر مالیات

Director Finance

۱۵۔ناظم امتحانات

Controller Examinations

۱۶۔بورڈ آف گورنرز

Board of Governors

۱۷۔بورڈ کے اختیار اور ذمے داریاں

Powers and Duties of the Board

۱۸۔ بورڈ کی میٹنگز

Meetings of the Board

۱۹۔ اکیڈمک کائونسل

Academic Council

۲۰۔ اکیڈمک کائونسل کے اختیار اور ذمے داریاں

Powers and Duties of Academic Council

۲۱۔ دوسرے اختیارات کی بناوٹ، کام اور اختیار

Constitution, Functions and Powers of other Authorities

۲۲۔ اتھارٹی کے جانب سے کمیٹی کی مقرری

Appointment of Committees by certain Authorities

۲۳۔ ادارے کے فنڈ، آڈٹ اور اکائونٹس

Institute fund, audit and accounts

۲۴۔ خاص اتھارٹیز کی جانب سے کمیٹیز کی مقرری

Appointment of Committees

۲۵۔ اتھارٹیز میں عارضی آسامیاں پر کرنا

Filling of casual vacancies in Authorities

۲۶۔ عام گنجائش

General Provisions

۲۷۔ تشریح

Interpretation

۲۸۔ پہلے قانون

First Statutes

۲۹۔ دائرہ اختیار پر پابندی

Bar of Jurisdiction

۳۰۔ ضمانت

Indemnity

۳۱۔ رکاوٹیں ہٹانا

Removal of Difficulties

شیڈول

Schedule

سندھ ایکٹ نمبر XI مجریہ ۲۰۱۴

SINDH ACT NO.XI OF 2014

این آئی بی ڈی پوسٹ گریجوئیٹ انسٹیٹوٹ آف لائف سائنسز ایکٹ، ۲۰۱۴

THE NIBD POST GRADUATE INSTITUTE OF LIFE SCIENCES ACT, 2014

[۲۵مارچ ۲۰۱۴]

ایکٹ جس کے ذریعے ایک ادارہ قائم کیا جائیگا، جس کو این آئی بی ڈی پوسٹ گریجوئیٹ انسٹیٹوٹ آف لائف سائنسز کہا جائیگا۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ ایک ادارہ قائم کرنا ضروری ہو گیا ہے، جس کو این آئی بی ڈی پوسٹ گریجوئیٹ انسٹیٹوٹ آف لائف سائنس کہا جائیگا اور جس سے منسلک معاملات کا سامنا کیا جائیگا۔

اس کو اس طرح عمل میں لایا جائیگا:

مختصر عنوان اور شروعات
Short Title and commencement

۱۔ (۱) اس ایکٹ کو این آئی بی ڈی پوسٹ گریجوئیٹ انسٹیٹوٹ آف لائف سائنسز ایکٹ، ۲۰۱۴ کہا جائیگا۔

(۲) اس کو فی الفور نافذ العمل سمجھا جائیگا۔

تعریف
Definitions

۲۔ اس ایکٹ میں جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک:

(a) ”اکیڈمک کائونسل“ سے مراد ادارے کی اکیڈمک کائونسل؛

(b) ”اتھارٹی“ سے مراد ادارے کے اختیارات، جیسے دفعہ ۷ میں بیان کیا گیا

ہے؛

(c) ”بورڈ“ سے مراد ادارے کا بورڈ آف گورنرز؛

(d) ”چیئرپرسن“ سے مراد بورڈ کا چیئرپرسن؛

(e) ”کمیشن“ سے مراد سندھ ہائیر ایجوکیشن کمیشن؛

(f) ”ڈائریکٹر“ سے مراد ادارے کا ڈائریکٹر؛

(g) ”ڈین“ سے مراد فیکلٹی کا ڈین؛

(h) ”فیکلٹی“ سے مراد ادارے کی فیکلٹی؛

(i) ”حکومت“ سے مراد سندھ حکومت؛

(j) ”سربراہ“ سے مراد تدریسی شعبے کا سربراہ؛

(k) ”ادارہ“ سے مراد این آئی بی ڈی پوسٹ گریجوئیٹ انسٹیٹیوٹ آف لائف سائنسز؛

(l) ”عملدار“ سے مراد دفعہ ۸ میں بیان کردہ ادارے کے عملداروں میں سے کوئی عملدار؛

(m)”سرپرست“ سے مراد سربراہ؛

(n) ”بیان کردہ“ سے مراد قوانین، ضوابط اور قواعد کے مطابق بیان کردہ؛

(o) ”رجسٹرار“ سے مراد ادارے کا رجسٹرار؛

(p) ”سوسائٹی“ سے مراد سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ، ۱۹۲۵ کے تحت رجسٹرڈ نیشنل انسٹیٹیوٹ آف بلڈ ڈیزیز ویلیفئر سوسائٹی؛

(q) ”قوانین، ضوابط اور قواعد“ سے مراد اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قوانین، ضوابط اور قواعد؛

(r) ”استاد“ سے مراد ادارے کی جانب سے مکمل طور یا عارضی طور پر مقرر کردہ پروفیسر، ایسوسئیٹ پروفیسر، اسسٹنٹ پروفیسر اور لیکچرر اور ایسا شخص جو ضوابط

کے مطابق مذکورہ استاد ہو؛

(s) "تدریسی شعبہ" سے مراد ادارے کی جانب سے قائم کردہ اور سنبھالا گیا تدریسی شعبہ؛

ادارے کا قیام اور ہیئت
Establishment and incorporation of the Institute

۳۔ (۱) کراچی میں ایک ادارہ قائم کیا جائیگا، جس کو این آئی بی ڈی پوسٹ گریجوئیٹ انسٹیٹوٹ آف لائف سائنسز کہا جائیگا، جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہو گا:

(i) سرپرست، چیئرپرسن، ڈائریکٹر، ڈینس اور بورڈ کے دیگر ممبر؛

(ii) ایسی اکیڈمک کائونسل، کمیٹیز اور دوسری باڈیز کے ممبر جیسے بورڈ قائم کرے؛

(iii) ادارے اور اس سے منسلک یونٹس کے استاد اور شاگرد؛ اور

(iv) ایسے دیگر عملدار اور عملے کے ممبر جیسے وقت بوقت بورڈ کی جانب سے بیان کیا گیا ہو؛

(۲) ادارہ این آئی بی ڈی پوسٹ گریجوئیٹ انسٹیٹیوٹ آف لائف سائنسز کے نام سے باڈی کارپوریٹ ہو گا، جس کے پاس حقیقی وارثی اور عام مہر ہو گی، جو کوئی بھی جو ملکیت یا سرمائیکاری حاصل کرے، رکھے اور نیکال کر سکے اور اس نام سے کیس کر سکے گا اور اس پر کیس ہو سکتا ہے۔

ادارے کے اختیار اور کام
Powers and Functions of the Institute

(۳) ادارہ ملک کے اندر یا ملک کے باہر کیمپس یا کیمپسز قام کرنے کے لیئے تدابیر لے سکتا ہے۔

۴۔ ادارے کے اختیار اور کام اس ایکٹ کے مطابق ہونگے اور حکومت کی جانب سے، وقت بوقت جو ہدایات جاری کی جائے اور رہنمائی کی جائے، ادارے کو مندرجہ ذیل اختیارات ہونگے:

(a) پوسٹ گریجوئیٹ پروگرام کرانے، جیسے پوسٹ گریجوئیٹ ڈپلومہ، ماسٹر آف فلاسفی، ڈاکٹریٹ آف میڈیسن اور ڈاکٹریٹ آف فلاسفی؛

(b)میڈیکل اور لائف سائنسز کے اصولوں کے مطابق تدریس اور تربیت دینے پر وہ اپیڈیمالاجی اور بایو ایسٹیٹکس ، پبلک ہیلتھ ، مینجمنٹ سائنسز،ہیمٹالوجی، میڈیسن اور منسلک سائنسز، سرجری اور منسلک سائنسز، ابسٹرکس اور گائناکالاجی، پیڈیاٹرکس، میڈیکل جینٹکس، بایو ٹیکنالاجی، ایناٹومی، فزیالاجی، پیتھالاجی، فارما کالاجی، بایوکیمسٹری، نرسنگ، پیرامیڈیکس، فارمیسی، کلینکل فارمیسی، لیبارٹری اور بلڈ بینک اور ایفریشر کورسز تک محدود نہیں ہو گی؛

(c) تحقیق، انتظامات اور ترقیاتی پروگرامز کے متعلق گنجائش بنانا کہ جیسے جاننے کے لیئے اس طرح ترقی دلوانے اور حوصلہ افزائی کر سکے، جیسے وہ طے کرے؛

(d)میڈیکل اور لائف سائنسز بیماری سے بچائو اور علاج کے میدان میں تحقیق، سرویز، تجربات اور مشاہدات کرنا اور حوصلہ افزائی کرنا؛

(e)طلباء کا داخلہ اور امتحان لینا؛

(f) تحقیقی دستاویز، تعلیمات اور ایسے دیگر کام شایع کرانا، جو ادارے کے جانب سے مکمل کیا گیا ہو یا کسی دوسرے ادارے اور ایجنسی، مقامی یا خارجہ کے تعاون سے تیار کیا گیا ہو یا کسی صورت میں ادارے کے لیئے قیمتی ہو؛

(g)سیمنار اور کانفرنسز منعقد کرنے اور قومی اور بین الاقوامی ایجنسیز، تنظیمیں، ادارے اور یونیورسٹیز سے ادارے کے لیئے فائدیمند سرگرمیوں میں تعاون کرنا؛

(h)ادارے اور ادارے سے الحاق شدہ اداروں میں پڑھائی کے کارسز بیان کرنے؛

(i) تعلیم کی ترقی کے لیئے تربیت کے مراکز قائم کرنا، سنبھالنا اور انتظام کرنا اور اس کی مرمت، دیکھ بھال اور انتظامات کے لیئے انتظام کرنا جیسے وہ طئے کرے؛

(j)امتحان کرانے اور ڈگریاں، ڈپلوماز، سرٹیفکیٹ اور دیگر تعلیمی اعزاز دینے اور

ایسے دیگر افراد کو جس نے داخلا لیا ہو اور بیان کردہ شرائط کے مطابق امتحان پاس کیا ہو اور بیان کردہ شرائط کے مطابق امتحان پاس کیا ہو؛

(k) ایسے عملدار اور عملہ مقرر کرنا اور ایسے عملداروں اور عملے کے شرائط اور ضوابط اور اختیار اور ذمے داریاں بیان کرنا؛

(l) بیان کردہ شرائط کے مطابق اداروں کو الحاق دینا اور الحاق ختم کرنا؛

(m) اپنے آپ کو دوسرے اداروں سے الحاق کرنے یا جوڑنے اور اپنے کام اور تعلیم کی فراہمی کے لیئے ذمے داریاں ادا کرنے کے لیئے فیکلٹیز اور تدریسی شعبے قائم کرنا؛

(n) ادارے کے لیئے نصاب بنانا اور پڑھائی کے کورسز بیان کرنا؛

(o) منظور شدہ افراد کو اعزازی ڈگریاں یا دیگر مراعات دینا، اس طرح جیسے بیان کیا گیا ہو؛

(p) تعلیم، تربیت اور تحقیق کے لیئے دیگر سہولتوں کے قیام اور تعاون کرنا؛

(q) معاہدوں ، ٹھیکوں اور انتظامات میں یونیورسٹیز، تنظیموں ، ادارے، باڈیز اور افراد کے ساتھ شامل ہونا کہ تا کہ اپنا کام اور سرگرمیاں سرانجام دے سکے؛

(r) تدریس، تحقیق، تربیت، مشاورت، انتظامی معاملات اور دیگر متعلقہ مقاصد کے لیئے عہدے پیدا کرنا اور اس پر اشخاص کو مقرر کرنا؛

(s) منتقل کردہ ملکیت اور گرانٹس، عطیات، ٹرسٹس، تحائف، چندہ، انڈومنٹس یا ادارے کو دوسرے حصے حاصل کردہ، لینا اور سنبھالنا اور ایسی جائیداد، گرانٹس، عطیات، ٹرسٹس، تحائف، چندے، انڈومینٹس اور حصے کے ذریعے دیئے گئے فنڈز کو ی سرمائیکاری اس طرح جیسے وہ مناسب سمجھے؛

ادارہ سب کے لیئے کھلا ہو گا

Institute open to all

(t) ایسی تحقیق کرنا جو وہ کسی بھی یا تمام تربیت کے شاخوں میں طئے کرے؛ اور

(u) ایسے تمام اقدام اٹھانا اور اشیاء کرنا، جو مندرجہ بالا اختیارات سے متعلق ہو یا

نہ ہو، جسے درخواست کی جائے یا ادارے کو مزید مقاصد حاصل کرنے کے لیئے تعلیمی، تربیت اور تحقیق کی جگہ ہونا ضروری ہے۔

ادارے کی تدریس
Teachings of the Institute

۵۔ ادارہ تمام اشخاص کے جو کسی بھی جنس، مذہب، نسل، طبقے یا رنگ یا ڈومیسائل سے تعلق رکھتے ہو، اس کے لیئے کھلا ہو گا، جو تعلیمی طور پر ادارے کی جانب سے پڑھائی کے لیئے پیش کردہ کورسز میں داخلا کے لیئے اہل ہو اور ایسے کسی بھی شخص کو فقط جنس، مذہب، نسل، طبقے، رنگ یا ڈومیسائل کے بنیاد پر مراعات سے انکار نہیں کیا جائے گا۔

اتھارٹیز
Authorities

٦۔ (۱) ادارے کے تعلیمی پروگرام بیان کردہ طریقے کے مطابق چلائے جائینگے۔

(۲) ادارہ امتحانات منعقد کرنے کے لیئے باہر سے ممتحن بلا سکتا ہے۔

(۳) نصاب، پڑھائی کے کورسز اور تعلیمی کی فراہمی کے لیئے ہدایات کے لیئے ادارہ حکومت اور کمیشن کی جانب سے وقت بوقت ملنے والے ہدایات پر عمل کرینگے۔

ادارے کے عملدار
Officers of the Institute

۷۔ ادارے کی مندرجہ ذیل اتھارٹیز ہو:

(a) بورڈ آف گورنرز؛

(b) اکیڈمک کائونسل؛

(c) بورڈز آف فیکلٹیز؛

(d) بورڈ آف اسٹڈیز؛

(e) سلیکشن بورڈ؛

(f) اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کا بورڈ؛

(g) مالیات اور منصوبابندی کمیٹی؛

(h) ڈسپلین کمیٹی؛

(i)الحاق کمیٹی؛

(j)ایسی دیگر اتھارٹیز جو قوانین میں بیان کی گئی ہو؛

۸۔ادارے کے مندرجہ ذیل عملدار ہونگے:

(i)چیئرپرسن؛

(ii)ڈائریکٹر؛

(iii)ڈینز؛

(iv)تدریسی شعبہ جات کے سربراہ؛

(v)رجسٹرار؛

(vi)ڈائریکٹر فنانس؛

(vii)ناظم امتحانات؛

(viii)ریزیڈنٹ افسر؛

(ix)لائبریرین؛اور

(x)ایسے دیگر افراد جو ضوابط میں بیان کیئے گئے ہو، کہ عملدار ہونگے؛

سرپرست

Patron

۹۔(۱)سندھ کے گورنر ادارے کے سرپرست ہونگے:

(۲) سرپرست جب موجود ہونگے، ادارے کی کانووکیشن کی صدارت کرینگے۔

معائنہ

Visitation

۱۰۔(۱) سرپرست ادارے سان متعلقہ معاملات کے سلسلے میں وقت بوقت جانچ پڑتال کر سکتا ہے یا جانچ پڑتال کرنے یا پوچھ گاچھ کرنے کی ہدایات کر سکتا ہے۔

(a)ادارہ، اس کی عمارتیں، لائبریز اور دوسری سہولیات کے بارے میں؛

(b) کسی ادارے، شعبے یا ادارے کی جانب سے سنبھالے گئے ہاسٹل کے متعلق؛ اور

(c)مالیاتی اور افرادی وسائل کی کمی کے متعلق؛

(d) تدریسی تحقیق، نصاب، امتحانات اور ادارے سے منسلک دیگر معاملات کے

بارے میں؛اور

(e)ایسے دیگر معاملات جو ان کے طرف سے بیان کرے گا۔

(۲) سرپرست اپنی دورے کے متعلق تفصیلات سے بورڈ کو آگاہ کرینگے اور بورڈ سے بات چیت کے بعد، بورڈ کو اقدام لینے کے متعلق مشورہ دے گا۔

چیئرپرسن
Chairperson

(۳) بورڈ ایسے وقت کے دوراں جو سرپرست کے جانب سے بیان کیا گیا ہو، اس کے اقدام کے متعلق آگاہ کریگا، اگر کوئی لیا گیا ہو، جیسا لیا گیا ہو یا دورے کے نتائج کے بعد لیا جانا ہو۔

(۴) جہاں بورڈ مندرجہ بیان کردہ وقت کے دوراں جواب نہ دے، سرپرست کو مطئمن کرنے کے قابل اقدام نہ اٹھاے، سرپرست ایسی ہدایات جاری کر سکتا ہے، جو وہ مناسب سمجھے اور بورڈ ایسی تمام ہدایات پر عمل کرے گا۔

۱۱۔ (۱) سوسائٹی کا جنرل سیکریٹری چیئرپرسن اور ادارے کے کنٹرولنگ اتھارٹی ہو گا۔

(۲) چیئرپرسن سرپرست کی غیر حاضری میں ادارے کے کانووکیشن کی صدارت کرے گا۔

(۳) اعزازی ڈگری دینے سے منسلک ہر پیشکش سرپرست کی تصدیق سے منسلک ہوئی ہو گی۔

(۴) چیئرپرسن کسی بھی شخص کو کسی بھی اتھارٹی کی ممبرشپ سے ہٹا سکتا ہے، اگر وہ:

(a) اگر ذہنی توازن کھو بیٹھے ہو؛ یا

(b) نااہل ہو گیا ہو یا ممبر کی حیثیت سے کام کرنے کے لائق نہ ہو؛ یا

(c) پاکستان میں قانون کی عدالت کی جانب سے بداخلاقی کے جرم میں سزا سنائی گئی ہو یا ادارے کے مفاد کے خلاف سرگرمی میں ملوث دیکھا گیا ہو؛

(۵) اگر چیئرپرسن مطمئن ہے کہ کسی بھی اتھارٹی کی کاروائیاں اس ایکٹ کی گنجائشوں، قوانین، ضوابط یا قواعد کے مطابق نہ ہو کہ وہ ایسی اتھارٹی سے اسباب معلوم کرنے کے بعد کیونکہ ایسی کاروائی ختم نہیں کی جائے، تحریری حکم کے ذریعے کاروائی ختم کر سکتا ہے۔

(٦) چیئرپرسن اس طرح عمل کرنے سے قاصر ہونے یا کسی دوسر سبب نہ ہونے کی صورت میں، ڈائریکٹر یا بورڈ کی جانب سے بااختیار بنایا گیا کوئی بھی شخص چیئرپرسن کے تمام اختیار استعمال کرے گا اور اس کی تمام ذمے داریاں اور کام سرانجام دے گا۔

ڈائریکٹر

Director

١٢۔(١) ڈائریکٹر نامور عالم اور قومی عالمی معیار کا منتظم اور معیاری تعلیم دان ہو گا، جو چیئرپرسن کے جانب سے بورڈ کے سفارشات پر چار سال کے عرصے کے لیئے ایسی شرائط اور ضوابط کے تحت مقرر کیا جائے گا جیسے بورڈ طئے کرے۔

(٢) ڈائریکٹر ادارے کے چیف اکیڈمک اور ایڈمنسٹریٹو عملدار ہونگے اور اس ایکٹ کی گنجائشوں، قوانین، ضوابط، قواعد اور بورڈ کے فیصلوں پر عمل کرانے اور بورڈ کے جانب سے بنائی گئی رہنمائی اور حکمت عملیوں کے تحت ادارے کے پروگرام کو چلانے کے لیئے ذمے دار ہو گا۔

(٣) خاص طور پر اور مندرجہ بالا اختیارات کی عام حیثیت سے ٹکرائو کے ماسوائے، ڈائریکٹر کو یہ اختیار حاصل ہونگے:

(a) بورڈ کے غور کرنے کے لیئے ادارے کے کاموں اور بجٹ کھاتوں کی لاگت کے منصوبے جمع کرانا؛

(b) کمیونٹی کی معلومات، تربیت، تحقیق سے منسلک خدمات کے لیئے پروگرام مکمل کرنے کے لیئے منسلک سرگرمیوں کے متعلق ہدایات کرنا؛

(c) منظور شدہ بجٹ میں فراہم کردہ خرچ کے لیئے بااختیار بنانا اور خرچ کے اسی

میجر ہیڈ میں فنڈز کو دوبارہ ترتیب دینا اور آنے والے میٹنگ میں بورڈ کو آگاہ کرنا؛

(d) رقم منظور کرنا اور دوبارہ ترتیب دینا جو بورڈ کے جانب سے وقتاً فوقتاً کسی ان دیکھے آئٹم کے لیئے، جو بجٹ میں شامل نہیں ہو اور نظر ثانی کی گئی ہو اور اس کے متعلق بورڈ کو آنے والی میٹنگ میں آگاہ کرنا؛

(e) سلیکشن بورڈ کی سفارشات اور بورڈ کی منظوری سے اساتذہ، عملدار اور ادارے کے عملے کے ممبر مقرر کرنا اور ایسے دوسرے اشخاص جو پالیسیوں کے مطابق ضروری ہو اور ایسے طریقے جو بورڈ کے جانب سے منظور کیئے گئے ہو، جس کے مطابق مقرر کردہ شخص اعلیٰ شعور رکھنے والا اور اخلاقی معیار رکھنے والا ہو؛

(f) بورڈ کے طریقے کار کے قواعد کے مطابق ادارے کی سرگرمیاں اور کام کی منصوبوں کے متعلق رپورٹس فراہم کرنا؛

(g) عارضی آسامیاں پیدا کرنا اور پر کرنا، ایسی مدت کے لیئے جو چھ ماہ سے زائد نہ ہو؛

(h) بورڈ کی جانب سے دیئے گئے کسی کام کو مکمل کرنا؛

(i) اس ایکٹ کے تحت اپنے اختیارات میں سے کسی بھی ادارے کے عملدار یا کسی دوسرے عملدار کو ملزم کو سونپنا کرنا، ایسی شرائط کے مطابق اگر کوئی ہو، جیسے بیان کیئے گئے ہو؛ اور

(j) ایسے دوسرے اختیارات استعمال کرنا اور کام سرانجام دینا، جیسا بیان کیا گیا ہو؛

(۴) کسی بھی وقت جب ڈائریکٹر کی آفس خالی ہو یا ڈائریکٹر غیر حاضر ہو یا بیماری کی وجہ سے اپنی آفس کے کام سرانجام دینے کے لائق نہ ہو یا دوسری کوئی وجہ ہو، چیئرپرسن ڈائریکٹر کے ذمے داریاں ادا کرنے کے لیئے ایسے انتظام کرے گا، جیسا وہ مناسب سمجھے۔

رجسٹرار

Registrar

(۵) ڈائریکٹر ایمرجنسی میں، جس میں وہ فوری اقدام لینا ضروری سمجھے، ایسے

اقدام لے سکتا ہے جو وہ ضروری سمجھے اور جتنا جلد ہو سکے ایسے اقدام کے متعلق بورڈ کو آگاہ کرے گا۔

تعلیمی اور انتظامی عملہ
Academic and Administrative staff

۱۳۔ (۱) رجسٹرار ادارے کا کل وقتی عملدار ہو گا اور بورڈ کی جانب سے ایسے شرائط اور ضوابط کے تحت مقرر کیا جائے گا، جیسے بورڈ طئے کرے۔

(۲) رجسٹرار ہو گا:

(a) ادارے کی عام مہر اور تعلیمی رکارڈز کو سنبھالے گا؛

(b) ایسی دوسری ذمے داریاں سر انجام دے گا، جو بیان کی گئی ہو؛

ڈائریکٹر مالیات
Director Finance

۱۴۔ ادارے کا تعلیمی اور انتظامی عملہ اس طرح منتخب کیا جائیگا کہ جیسے بیان کردہ مقصد حاصل کیا جاسکے۔ ان کو منتخب کرنے کی بنیادی کرائیٹریا قابلیت اہلیت اور صلاحیت کے اعلیٰ معیار کے مطابق ہو گی،

بشرطیکہ تعلیمی عملے کی صورت میں، تعلیمی قابلیت اور مطلوبہ فوائد ایسی تقرریوں کے لیئے کمیشن کی جانب سے منظوری کردہ اور دیئے گئے فوائد سے کم نہ ہو۔

۱۵۔ (۱) ڈائریکٹر مالیات ادارے کا کل وقتی عملدار ہو گا اور چیئرپرسن کی جانب سے ایسے شرائط اور ضوابط کے تحت مقرر کیا جائے گا، جیسے طئے کیئے گئے ہو۔

ناظم امتحانات
Controller Examinations

(۲) ڈائریکٹر مالیات کر سکتا ہے:

(a) ادارے کی ملکیت، مالیات اور سرمایہ کاری کا انتظام کرے گا؛

(b) ادارے کے سالانہ اور نظر ثانی شدہ بجٹ لاگت تیار کرے گا اور وہ بورڈ کو پیش کرے گا؛

بورڈ آف گورنرز
Board of Governors

(c) یہ یقینی بنانا کہ ادارے کے فنڈ ان مقاصد کے لیئے خرچ کیئے گئے ہیں، جس کے لیئے وہ فراہم کیئے گئے ہو؛ اور

(d) ایسی دوسری ذمے داریاں سر انجام دینا، جو بیان کی گئی ہو؛

۱۶۔ (۱) ادارے کا ناظم امتحانات کل وقتی عملدار ہو گا اور چیئرپرسن کی جانب سے

ایسی شرائط اور ضوابط کے تحت مقرر کیا جائے گا جیسا وہ طئے کرے۔

(۲) ناظم امتحانات امتحان کرانے کے سے متعلقہ تمام اہم معاملات کے ذمے داریاں سر انجام دے گا، جو بیان کئی گئی ہو۔

۱۷۔(۱) بورڈ مشتمل ہو گا:

(a) سوسائٹی کا جنرل سیکریٹری، جو چیئرپرسن ہو گا؛

(b) سندھ ہائی کورٹ کا جج، چیف جسٹس کی جانب سے نامزد کیا جائے گا؛

(c) چیئرمین ہائیر ایجوکیشن کمیشن یا اس کی جانب سے نامزد کردہ کمیشن کا کل وقتی ممبر؛

(d) سندھ حکومت کے محکمہ صحت کا سیکریٹری یا اس کی طرف سے نامزد شدہ؛

(e) کراچی یونیورسٹی کا وائس چانسلر یا اس کی طرف سے نامزد شدہ؛

(f) چیئرپرسن کی جانب سے ایک ڈین نامزد کیا جائے گا؛

(g) چیئرپرسن کی جانب سے دو نامور شہری نامزد کیئے جائینگے؛

(h) پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کائونسل کا ایک نمائندہ؛

(i) چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کا صدر یا اس کا نامزد شدہ؛

(j) قومی یا بین الاقوامی معیار رکھنے والا ایک سائنسدان بورڈ کی جانب سے نامزد کیا جائیگا؛

بورڈ کے اختیار اور ذمے داریاں

Powers and Duties of the Board

(k) ڈائریکٹر؛ اور

(l) رجسٹرار جو بورڈ کے سیکریٹری کی حیثیت سے کام کرے گا؛

(۲) ایکس آفیشو میمبرز کے علاوہ بورڈ کے ممبرز تین سال کے لیئے عہدہ رکھ سکے گے اور اس کی مدت ختم ہونے کے بعد دوبارہ نامزدگی کے لیئے اہل ہونگے۔

(۳) نامزد کردہ ممبر کا عہدہ خالی ہو جائیگا، اگر وہ استیعفیٰ دے یا بورڈ کی تین لگاتار اجلاس میں کوئی مناسب سبب گنوانے کے لیئے یا غیر حاضری کے لیئے چھٹی کی

درخواست دینے کے علاوہ غیر حاضر رہاہو یا جس اتھارٹی اس کو نامزد کیاہو، اس کی جانب سے نامزدگی تبدیل کی جائے۔

۱۸۔ (۱) بورڈ ادارے کی ایگزیکیوٹو اور گورننگ باڈی ہوگا اور اس ایکٹ کی گنجائشوں کے مطابق اور قوانین کے مطابق، ادارے کے معاملات اور انتظامات کی عام نظرداری کرینگے۔

(۲) خاص طور پر اور مندرجہ بالا اختیارات کی عام حیثیت سے ٹکرائو کے علاوہ اور اس ایکٹ کی گنجائشیں اور قوانین کے متعلق، بورڈ کے اختیار حاصل ہونگے کہ:

(a) ادارے کے تمام ضابطے سنبھالینگے؛

(b) منتقل کردہ ملکیت اور گرانٹس، وصیتیں، ٹرسٹس، تحائف، عطیات، وقف اور دوسرے حصے حاصل کرنے اور انتظام کرنے، جو ادارے کو کیئے گئے ہو اور ایسی گرانٹس، وصیتیں، ٹرسٹس، تحائف، وقف اور دوسرے حصے ایسے طریقے سرمائیکاری جیسے وہ مناسب سمجھے؛

(c) ادارے کی مالی استحکام کی ذمے داری لینے بشمول اس کے کاموں کو موثر ہونے کی ذمے داری کی، اس کے جاری رہنے کی ذمے داری اور ادارے کی اختیاری کے تحفظ کی ذمہ داری لینے کی؛

(d) سالانہ رپورٹ کام کے منصوبے، اکائونٹس کی اسٹیٹمنٹ اور سالیانہ بجیٹ کی لاگت پر غور کرنا اور منظوری دینا؛

(e) اادارے کی سرگرمیاں اور آپریشنز کو چلانے کے لیئے اصول، پالیسیز اور منصوبے بنانے اور منظور کرنا، کہ جیسے تحقیق، تعلیم اور تعلیمی کام میں سہولیتیں فراہم کرسکے؛

(f) ادارے کی مثبت اور موثر کارکردگی کے لیئے وقتاً فوقتاً قواعد اور ضوابط بنانے اور نظر ثانی کرنا؛

(g) اس ایکٹ کے مقصد حاصل کرنے کے لیئے قوانین بنانے جو ضروری ہو؛

(h) ادارے کے حصے پیدا کرنے، جیسے کہ فیکلٹیز، اسکول اور شعبے اور ایسی اسٹینڈنگ کمیٹیز، کائونسلز اور دوسری انتظامی یا تعلیمی ایڈوائیزری باڈیز بنانا جو وہ ضروری سمجھے اور اس کے کام کی نظر داری کرنا ؛

(i) بجٹ لاگت، سالانہ تحقیقی پروگرام، سالانہ رپورٹس اور ادارے کے اکائونٹس کی آڈٹ شدہ اسٹیٹمنٹ پر غور کرنا اور منظوری دینا؛

(j) ادارے کی سرگرمیوں سے منسلک رپورٹس طلب کرنا اور اس پر غور کرنا اور منصوبوں کے عملدرآمد جس پر کام ہونا ہے اور ڈائریکٹر کی ہدایات دینے پر بورڈ کی جانب سے بیان کردہ کسی معاملے سے منسلک معلومات فراہم کرنا؛

(k) ایسے تعلیمی اور انتظامی عہدے پیدا کرنا جیسے وہ ضروری سمجھے اور ڈائریکٹر کی جانب سے ایسے عہدے پر تقرری کی منظوری دینا؛

(l) کمیٹیاں اور ذیلی کمیٹیاں بنانا، جو ضروری ہو؛

(m) ادارے کے تدریسی اور غیر تدریسی ملازمین کے شرائط اور ضوابط بیان کرنا، بشمول اس کی قابلیت، تجربے اور مقرری کے لیئے اہلیت کی؛

(n) اس ایکٹ کی گنجائشوں کے مطابق مختلف اختیارات میں ممبر مقرر کرنا؛

(o) ایسے تمام اقدام لینا جو وہ ضروری سمجھے یا جو ادارے کے لیئے مثبت موثر انتظامات اور کارکردگی کے لیئے ضروری ہو؛

بورڈ کی میٹنگز
Meetings of the Board

(p) اختیار کسی اتھارٹی یا عملدار یا کمیٹی کے حوالے کرنا؛

(q) بورڈ کی جانب سے مقرر کردہ ملازمین کو بیان کردہ طریقے کے مطابق معطل کرنا، سزا یافتہ یا ملازمت سے برطرف کرنا؛

(r) سلیکشن بورڈ کی سفارشات پر اساتذہ، عملدار دیگر ملازمین اور ادارے کے عملدار مقرر کرنا؛ اور

(s) ادارے سے منسلک دیگر تمام معاملات چلانا، طئے کرنا اور انتظام کرنا اور اس سلسلے میں دوسرے اختیارات استعمال کرنا جو خاص طور پر اس ایکٹ میں بیان نہیں کیئے گئے ہو۔

۱۹۔ (۱) بورڈ کم سے کم سال میں دو مرتبہ ان تاریخوں پر اجلاس کریگا جیسے ڈائریکٹر چیئرپرسن کے مشورے سے طئے کرے؛ بشرطیکہ ایک میٹنگ ڈائریکٹر کی جانب سے یا بورڈ کے ممبرز کی جانب سے، جو پانچ سے کم نہ ہو۔ اس کی درخواست پر کسی بھی بلایا جاسکتا ہے، تاکہ کوئی بھی ہنگامی حالت کا معاملہ زیر غور لایا جاسکے۔

(۲) خاص میٹنگز کی صورت میں بورڈ کے ممبرز کو ایک نوٹس دیا جائیگا، جو دس کام والے دن سے کم نہ ہو اور میٹنگ کی ایجنڈا منع شدہ ہوگی، جس معاملے کے متعلق خاص اجلاس بلایا گیا ہو۔

(۳) بورڈ کی میٹنگ کا کورم ٹوٹل ممبران کے نصف برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک کے برابر ہوگی۔

(۴) بورڈ کے فیصلے ممبران کی اکثریتی رائے اور ووٹنگ سے کیئے جائینگے، اگر ممبران برابر ہوجائے، چیئرپرسن کو کاسٹنگ ووٹ حاصل ہوگا۔

(۵) ذیلی دفعہ (۳) کے مطابق بورڈ کے ممبر بورڈ کی میٹنگ میں کوئی بھی مواصلاتی ذریعہ استعمال کرکے شامل ہوسکتے ہیں اور ممبران کو میٹنگ میں شامل سمجھا جائے گا۔

اکیڈمک کائونسل
Academic Council

۲۰۔ (۱) اکیڈمک کائونسل مشتمل ہوگی؛

(a) ڈائریکٹر جو چیئرپرسن ہوگا؛

(b) تمام ڈینس؛

(c) تدریسی شعبوں کے تمام سربراہ؛

(d)ادارے کے تمام پروفیسر اور ایسوسیئٹ پروفیسر؛
(e)صحت سیکرٹری کا نامزد کردہ جو ڈپٹی سیکریٹری کے عہدے سے کم نہیں ہونگا؛
(f)میڈیکل سائنسز یا منسلک ڈسپلینز میں ماہر دو اشخاص بورڈ کی جانب سے ڈائریکٹر کی سفارشات پر نامزد کیئے جائینگے؛
(g)کمیشن کے صلاحکار (اکیڈمکس) یا اس کے نامزد کردہ؛
(h)رجسٹرار جوان کے سیکریٹری کی حیثیت سے کام کرے گا؛
(۲)نامزدگی کے ذریعے مقرر کردہ ممبر سال کی مدت کے لیئے عہدہ رکھ سکے گا اور مدت ختم ہونے پر دوبارہ نامزدگی کے لیئے اہل ہوگا۔
(۳) نامزد کردہ ممبران کا عہدہ خالی ہو جائیگا، اگر استیعفیٰ دینے یا کائونسل کی مسلسل میٹنگز میں غیر موزون سبب کے یا غیر حاضری کی چھٹی کے علاوہ غیر حاضر رہنے یا اس کی نامزدگی نامزد کرنے والی اختیاری کی جانب سے تبدیل کی جائے۔
(۴)اکیڈمک کائونسل کی میٹنگ کا کورم کل ممبران کی ایک بٹا تین برابر ہونگے، جس کی نسبت ایک برابر سمجھی جائے گی۔

اکیڈمک کائونسل کے اختیار اور ذمے داریاں
Powers and Duties of Academic Council
۲۱

۲۱۔ (۱) اکیڈمک کائونسل ادارے کی اکیڈمک باڈی ہوگی اور اسے ایکٹ کی گنجائش اور قوانین کے مطابق، اس کی ہدایت، تحقیق، اشاعت، امتحانات اور ادارے کی تدریسی سرگرمیوں کو فروغ دینے کا اختیار حاصل ہوگا۔
(۲)خاص طور پر اور مندرجہ بالا گنجائشوں کی عام حیثیت سے ماسوائے تضاد کے، اکیڈمک کائونسل کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہونگے۔
(a)بورڈ کو تدریسی معاملات میں مشورہ دینا؛
(b)تدریس، تحقیق، اشاعت اور امتحانات کے انتظام کرنا؛
(c)طلباء کے ادارے کی تدریس کے کورسز اور امتحانات میں بیٹھنے کے لیئے داخلا کا انتظام کرنا؛

(d) ادارے کے طلباء کا چال چلن اور نظم وضبط کا خیال رکھنا؛

(e) بورڈ کو فیکلٹیز اور تدریسی شعبے بنانا اور انتظام کرنے کے لیئے اسکیم تجویز کرنے؛

(f) ادارے میں تدریس اور تحقیق کی منصوبا بندی اور ترقی کے لیئے پیشکش پر غور کرنا اور اور پیشکش بنانا؛

دوسرے اختیارات کی بناوٹ، کام اور اختیار

Constitution, Functions and Powers of other Authorities

(g) بورڈز آف فیکلٹز اور بورڈز آف اسٹڈیز کی سفارشات پر ضابطے اور تمام امتحانات کے لیئے نصاب بنانا، بشر طیکہ اگر بورڈز آف فیکلٹیز اور بورڈز آف اسٹڈیز کی سفارشات بیان کردہ تاریخ پر فراہم کی جائے تو کائونسل بورڈ کی منظوری سے آنیوالے سال کے لیئے امتحانات کے لیئے پہلے سے بیان کردہ تدریس کے کورسز جاری رکھے گی؛

(h) بورڈ کو جمع کرانے کے لیئے ضوابط بنانا؛

اتھارٹی کے جانب سے کمیٹی کی مقرری

Appointment of Committees by certain Authorities

(i) اسٹوڈنٹ شپس، اسکالر شپس، میڈلز اور انعامات کا انتظام کرنا؛

(j) اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت مختلف اتھارٹیز میں ممبر مقرر کرنا یا نامزد کرنا؛ اور

(k) ایسے دیگر کام سرانجام دینے جو قوانین میں بیان کیئے گئے ہو؛

ادارے کے فنڈ، آڈٹ اور اکائونٹس

Institute fund, audit and accounts

۲۲۔ اتھارٹیز کی بناوٹ، کام اور اختیارات جس کے لیئے اس ایکٹ میں کوئی خاص گنجائش نہیں بنائی گئی ہو، وہ ایسے ہی ہونگے جیسے قوانین میں بیان کیئے گئے ہو؛

۲۳۔ بورڈ، اکیڈمک کائونسلز اور دیگر اتھارٹیز وقتاً فوقتاً ایسی اسٹینڈنگ، اسپیشل یا

ایڈوائیزری کمیٹیاں بنا سکتی ہے جیسے وہ مناسب سمجھے اور اشخاص کو کمیٹی کے ممبر کی حیثیت سے مقرر کر سکتی ہے جو ایسے اختیارات کے ممبر نہیں ہو۔

۲۴۔ (۱) ادارے کو ایک فنڈ حاصل ہو گا، جس میں فیس، عطیات، ٹرسٹس، تحائف، انڈومنٹس، حصے، گرانٹس اور دیگر تمام ذرائع سے حاصل ہونے والی رقم کو رکھا جائے گا۔

(۲) ادارے کا اہم اور بقیہ خرچ سوسائٹی کی جانب سے دیئے گئے حصے سے چلایا جائے گا۔

(۳) فنڈز میں کچھ بھی خرچ نہیں کیا جائے گا، جب تک اس کی ادائیگی کے لیئے ادارے کی آڈٹ عملدار کی جانب سے اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد کے تحت آڈٹ کی گئی ہو۔

خاص اتھارٹیز کی جانب سے کمیٹیز کی مقرری
Appointment of Committees

(۴) کوئی بھی حصہ، عطیہ یا گرانٹ جو واسطہ بالواسطہ کسی بھی فوری یا مسلسل ادارے کی مالیاتی کام میں آئے یا ایسے پروگرام میں استعمال آئے جو وقتی طور نافذ پروگرامز میں شامل نہ ہو، وہ بورڈ کی پیشگی اجازت کے ماسوائے قبول کیا جائے گا۔

اتھارٹیز میں عارضی آسامیاں پر کرنا
Filling of casual vacancies in Authorities

(۵) ادارے کے اکائونٹس اس طرح سنبھالے جائینگے اور اس طریقے سے چلائے جائینگے، جیسے بورڈ کی جانب سے طئے کیئے گئے ہو اور سالانہ ادارے کا مالی سال ختم ہونے کے چار ماہ کے اندر بورڈ کی جانب سے مقرر کردہ چارٹرڈ اکائونٹنٹس کی فرم کی جانب سے آڈٹ کیئے جائینگے۔

(۶) اکائونٹس، اس سلسلے میں آڈیٹر کی جانب سے تیار کردہ رپورٹ کے ساتھ بورڈ کی منظوری کے لیئے پیش کیئے جائینگے۔

(۷) آڈیٹر کی رپورٹ تصدیق کریگی کہ رپورٹ چارٹرڈ اکائونٹس آف پاکستان کے اداروں کی جانب سے آڈٹ تصدیق کے تحت کی گئی ہے۔

عام گنجائش
General Provisions

۲۵۔ کوئی بھی اتھارٹی وقتاً فوقتاً ایسی اسٹینڈنگ، اسپیشل یا ایڈوائیزری کمیٹی بنا سکتی ہے، جیسے وہ مناسب سمجھے اور اتھارٹیز کے ممبرز کی حیثیت سے ایسے اشخاص مقرر کر سکتی ہے، جو کمیٹی کے ممبر ہونگے۔

تشریح
Interpretation

۲۶۔ کسی اتھارٹی میں منتخب، مقرر کردہ یا نامزد کردہ ممبر کی خالی کی گئی کوئی جگہ جتنا ممکن ہو سکے کسی شخص، شخصیات یا باڈی کو منتخب کیا، مقرر کیا ہو یا نامزد کیا گیا ہو ممبر کو جس کی جگہ خالی ہو اور خالی جگہ پر منتخب، مقرر کردہ یا نامزد کردہ اشخاص ایسی اتھارٹی میں ممبر ہونگے، ایسے بقیہ مدت کے لیئے، ایسے اشخاص کی جگہ پر جس کے لیئے وہ رکھا گیا ہو۔

۔پہلے قانون
First Statutes

۲۷۔(۱) ادارہ حکومت یا کمیشن کی جانب سے وقتاً فوقتاً بنائے گئے فریم ورک اور دوسرے کسی کام یا بنائی گئی حکمت عملی کے تحت کام کرینگے۔

دائرہ اختیار پر پابندی
Bar of Jurisdiction

(۲) سالانہ مانیٹرنگ چارجز جو وقتاً فوقتاً حکومت کی جانب سے طئے کیئے جائیں، وہ ادارے کی جانب سے سیکریٹریٹ صحت، محکمہ صحت، حکومت سندھ کے نام پر پے آرڈر کی صورت میں جمع کرائے جائینگے، جو گورنر سیکریٹریٹ کی جانب سے سنبھالے گئے ادارے کی فنڈ کی حیثیت سے رکھے جائینگے۔

ضمانت
Indemnity

۲۸۔ اگر اس ایکٹ کی گنجائشیں کے نافذ ہونے سے کوئی سوال تو سرپرست کے سامنے رکھا جائیگا، جس کا فیصلہ حتمی ہو گا۔

رکاوٹیں ہٹانا
Removal of Difficulties

شیڈول

Schedule

۲۹۔ جب تک کچھ اس ایکٹ کے متضاد نہ ہو، شیڈول میں بنائے گئے قوانین، اس ایکٹ کے تحت بنایا گیا قانون سمجھا جائے گا، اور تب تک نافذ رہے گا، جب تک اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت بنائے گئے نئے قوانین سے تبدیل نہیں کیئے جائیں۔

۳۰۔ کسی بھی عدالت کو اس ایکٹ کے تحت اچھی نیت سے کیئے گئے کسی کام یا کام کے ارادے پر کوئی بھی کارروائی کرنے، فیصلے سنانے یا حکم کرنے کا دائرہ اختیار نہیں ہو گا۔

۳۱۔ اس ایکٹ کے تحت اچھی نیت سے کیئے گئے کسی کام یا کچھ کرنے کے ارادے پر حکومت ادارے یا کسی اتھارٹی، عملدار یا حکومت یا ادارے کے ملازم پر کوئی بھی مقدمہ یا قانونی کاروائی نہیں کی جائیگی۔

۳۲۔ اگر اس ایکٹ کی کسی بھی گنجائش کے لاگو ہونے میں کوئی بھی رکاوٹ آئے چیئرپرسن ایسے احکام جاری کر سکتے ہیں، جو اس ایکٹ کی گنجائیشوں کے تضاد میں نہ آتے ہو، اور اس کی نظر میں رکاوٹ ہٹانے کے لیئے کافی ہو۔

شیڈول

پہلا قانون

(ملاحظہ کریں دفعہ 29)

SCHEDULE

FIRST STATUTES

(See Section 29)

۱۔(۱) ادارے میں مندرجہ ذیل فیکلٹیز ہو گی اور ایسی دوسری فیکلٹیز بھی قائم کی جائینگی، جیسے قوانین مین بیان کی گئی ہو:

(a)دوائیوں کی فیکلٹی؛

(b)ہڈیوں کی معلومات کے متعلق فیکلٹی؛

(۲) ہر فیکلٹی میں ایسے ادارے، تدریسی شعبے، مرکز یا دیگر تعلیمی یا حقیقی حصے ہونگے جیسے قوانین میں بیان کیئے گئے ہو۔

۲۔(ا)ہر فیکلٹی کا ایک بورڈ ہوگا جو مندرجہ ذیل مشتمل ہوگا:

(a)ڈینز؛

(b) فیکلٹی میں شامل تدریسی شعبہ جات کے پروفیسرز اور ہیڈز؛

(c) فیکلٹی میں شامل بورڈ آف اسٹڈیز کے دو میمبرز، جو منسلک اسٹڈیز کے بورڈ کی جانب سے نامزد کیئے جائینگے؛

(d)متعلقہ فیلڈ میں ماہر دو افراد جو ادارے سے باہر بورڈ کی جانب سے نامزد کیئے جائینگے؛اور

(e)ایک ممبر ڈائریکٹر کے جانب سے نامزد کیا جائے گا؛

(۲)ایکس آفیشو ممبرز کے سوائے ممبر تین سال تک عہدہ رکھ سکتا ہے۔

(۳) بورڈ آف فیکلٹی کی میٹنگ کا کورم تمام ممبرز کے نصف برابر ہوگا، جس کو برابر گنا جائے گا۔

(۴) ہر فیکلٹی کا بورڈ، اکیڈمک کائونسل کے عام ضابطے کے لیئے خود مختیار ہونگے اور بورڈ کے پاس مندرجہ ذیل اختیار حاصل ہونگے؛

(a) فیکلٹی کو دیئے گئے مضامین میں تدریس اور تحقیق میں تعاون کرنا؛

(b) فیکلٹی میں شامل بورڈز آف اسٹڈیز کی سفارشات کی جانچ پڑتال کرنا، پیپر سیٹرز اور ممتحن کی مقرری پر، (ماسوائے تحقیق اور ڈگری ممتحن کے) ڈائریکٹر کو سونپنا؛

(c) فیکلٹی سے منسلک دیگر ایسے معاملات پر غور کرنے اور بعد میں اس کو اکیڈمک

کائونسل کے حوالے کرنا؛

(d)اکیڈمک کائونسل کو پیش کرنا کے لیئے فیکلٹی میں شامل ہر ایک شعبے کی کارکردگی بنیادپر جامع اور سالانہ رپورٹ تیار کرنا؛اور

(e)ایسے دیگر کام سرانجام دیناجوبیان کیئے گئے ہو؛

۳۔(۱)ہر فیکلٹی کے لیئے ایک ڈین ہوگا،جو بورڈ آف فیکلٹی کا چیئرپرسن اور گورنر ہوگا۔

(۲)ڈین فیکلٹی کے تین تمام سینیئر پروفیسرز میں سے ڈائریکٹر کی سفارشات پر بورڈ کی جانب سے مقرر کیا جائے گا اور تین سال کی مدت کے لیئے عہدہ رکھ سکے گا اور دوبارہ تقرری کے لیئے اہل ہوگا۔

(۳)ڈین ڈگریوں میں داخلے کے لیئے امیدوار پیش کریگا، ماسوائے اعزازی ڈگریوں کے، جس کے کورسز میں فیل ہونے پر فیکلٹی نظر رکھے گی۔

(۴)ڈین دیگر ایسے اختیارات استعمال کرے گا اور ایسے دیگر کام سرانجام دے گا، جیسے بیان کیئے گئے ہو۔

۴۔(۱)ہر مضمون یا متعلقہ مضامین کی مجموعے کے لئے ایک تدریسی شعبہ ہوگا جیسے ضوابط کے مطابق بیان کیا گیا ہو اور وہ ڈپارٹمنٹ کے ہیڈ کی جانب سے چلایا جائے گا۔

(۲)تدریسی شعبے کا ہیڈ ڈائریکٹر کی سفارشات پر بورڈ کی جانب سے شعبے کے تین سینیئر ترین اساتذہ میں سے تین سال کی مدت کے لیئے مقرر کیا جائے گا اور وہ دوبارہ تقرری کی لیئے اہل ہوگا۔

(۳) شعبے کا ہیڈ اس ایکٹ کی گنجائشوں کے مطابق شعبے کے کام کے منصوبے بنانے، انتظام کرے گا اور کام کی نگرانی کرے گا اور ڈین آف فیکلٹی کو جوابدہ ہوگا۔اس شعبے کے کام کے لیئے جس میں وہ شعبہ شامل ہو۔

۵۔(۱) ہر مضمون یا مضامین کے مجموعے کے لیئے ایک بورڈ سب اسٹڈیز ہو گا، جیسا ضوابط کے مطابق بیان کیا گیا ہو۔

(۲) ہر بورڈ آف اسٹڈیز مشتمل ہو گا:

a) متعلقہ تدریسی شعبے کا چیئر مین؛

b) متعلقہ تدریسی شعبے میں تمام پروفیسر اور ایسوسئیٹ پروفسر؛

c) ایسے ادارتی اساتذہ ماسوائے پروفیسرز اور ایسوسیئیٹ پروفیسرز جو اکیڈمک کائونسل کی جانب سے مقرر کیئے جائینگے؛

d) دوماہر ادارتی اساتذہ کے سوا ڈائریکٹر کی جانب سے مقرر کیئے جائینگے؛

(۳) بورڈ آف اسٹڈیز کے ممبرز کے عہدے کی مدت ماسوائے ایکس آفیشو ممبرز کے تین سال ہو گی۔

(۴) بورڈ آف اسٹڈیز کی میٹنگ کا کورم تمام ممبرز کے نصف برابر ہو گا، جس کی نسبت ایک برابر ہو گی۔

(۵) ممبر آف اسٹڈیز کے کام اس طرح مندرجہ ذیل ہونگے:

a) اتھارٹیز کی تمام تعلیمی معاملات کی ہدایات، تحقیق اور امتحانات سے متعلق ہو گی، متعلقہ مضامین میں اس کے متعلق مشورہ دینا؛

b) تمام ڈگریز ڈپلوما اور سرٹیفکیٹس کورسز مضامین یا متعلقہ مضامین کے لیئے نصاب اور مضامین پیشکش کرنا؛

c) متعلقہ مضامین میں پیپر سیٹرز اور ممتحن کے نام کا پینل تجویز کرنا؛ اور

d) دیگر ایسے کام سر انجام دینا جو ضوابط میں بیان کیئے گئے ہو؛

۶۔(۱) اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کا بورڈ ہو گا، جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہو گا:

(a) ڈائریکٹر جو چیئرپرسن ہوگے؛

(b) ڈینز؛

(c) متعلقہ میدان میں تحقیق میں تجربہ رکھنے والے ایک پروفیسر ہر ایک فیکلٹی سے اکیڈمک کائونسل کی جانب سے مقرر کیئے جائینگے؛

(d) ایک پروفیسر ہر فیکلٹی میں ماسوائے ڈین کے بورڈ کی جانب سے مقرر کیا جائے گا؛

(e) ایک سے زائد ممبر ڈائریکٹر کی جانب سے نامزد کیا جائے گا؛

(f) تحقیق تنظیموں سے متعلقہ میدان اور مختلف سرکاری محکمہ جات میں سے تین ممبرز بورڈ کی جانب سے نامزد کیئے جائینگے؛ اور

(g) رجسٹرار جو اس کے سیکریٹری کی حیثیت سے کام کرے گا؛

(۲) اعلیٰ تعلیم اور تحقیق بورڈ کے ممبرز کے عہدے کی مدت ماسوائے ایکس آفیشو ممبرز کے تین سال ہو گی۔

(۳) اعلیٰ تعلیم اور تحقیق بورڈ کی میٹنگ کے لیئے کورم کل ممبرز کی نصف برابر ہو گا، جس کی نسبت ایک کے برابر گنی جائے گی۔

(۴) اعلیٰ تعلیم اور تحقیق بورڈ کے کام اس طرح ہونگے:

(a) ادارے میں اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کے فروغ کے لیئے متعلقہ تمام معاملات پر اتھارٹیز کو مشورہ دینا؛

(b) ادارے میں تحقیق کی ڈگریاں شامل کرنے کے لیئے غور کرنا اور اتھارٹیز کو رپورٹ کرنا؛

(c) تحقیق کی ڈگریاں دینے کے متعلق ضوابط تجویز کرنا؛

(d) طلباء کے لیئے سپروائیزر مقرر کرنا کہ جیسے وہ ان کے لیئے تھیسز طئے کر سکے؛

(e) اس سلسلے میں بورڈ آف اسٹڈیز کی جانب سے غور کرنے کے بعد تحقیق کے امتحانات کے لیئے پیپر سیٹرز اور ممتحن کے نام تجویز کرنا؛

(f) ایسے دیگر کام سرانجام دینا جو قوانین میں بیان کیئے گئے ہو؛

۷۔(۱) سلیکشن بورڈ ہو گا، جو ان پر مشتمل ہو گا:

(a)ڈائریکٹر جو چیئر پرسن ہو گا؛

(b)بورڈ کے دو ممبرز چیئر پرسن کی جانب سے نامزد کییٔے جائینگے؛

(c)دو نامور افراد بورڈ کے جانب سے نامزد کییٔے جائینگے؛

(d)متعلقہ فیکلٹی کا ڈین؛ اور

(e)متعلقہ تدریسی شعبے کا ہیڈ؛

(۲) سلیکشن بورڈ کے ممبرز، سوائے ایکس آفیشو ممبرز کے تین سال تک عہدہ سکتے ہیں۔

(۳) سلیکشن بورڈ کی میٹنگ کا کورم چار ممبرز پر مشتمل ہو گا

(۴) سلیکشن بورڈ کا کوئی بھی بورڈ میں آسامی پر امیدوار کی حیثیت شامل نہیں ہو سکتا، جب تک سلیکشن بورڈ انتخاب کاروائی جاری ہو۔

(۵) پروفیسرز اور ایسوسیئیٹ پروفیسرز کے عہدوں پر نمائندے منتخب کرنے میں سلیکشن بورڈ متعلقہ مضامین میں تین ماہروں کو مقرر کرینگے یا مشورہ کرینگے اور دیگر تدریسی عہدوں کے لییٔے نمائندے منتخب کرنا، دو ماہر متعلقہ مضامین کے لییٔے ڈائریکٹر کی جانب سے بورڈ کی جانب سے منظور کردہ ہر مضمون کے ماہروں کی فہرست میں سے سلیکشن بورڈ کی وقتاً فوقتاً سفارشات پر نامزد کییٔے جائینگے۔

(۶) سلیکشن بورڈ کے کام اس طرح ہونگے:

(a) تدریس اور دیگر عہدوں کے لییٔے اخبار کے ذریعے اشتہار پر وصول کی گئی درخواستیں پر غور کرنا اور بورڈ کے عہدوں پر موزوں امیدوارں کے نام تجویز کرنا؛

(b) بورڈ کو اعلیٰ بنیادی تنخواہ کی سفارش کرنا، اس طرح تحریر میں جیسے مناسب ہو؛

(c) بورڈ کو ایک قابل تعلیم یافتہ شخص کی ادارے میں آسامی پر مقرری کی

سفارش کرنا، ایسے شرائط اور ضوابط کے مطابق جیسے بیان کیئے گئے ہو؛

(d) اکیڈمک اسٹاف اور ادارے کے عملداروں کی تمام ترقی والے کیسز پر غور کرنا اور بورڈ کے موزوں امیدواران کی ایسی ترقیوں کے لیئے نام تجویز کرنا؛ اور

(e) سلیکشن بورڈ اور بورڈ کے درمیاں معاملات پر نامکمل تکرار کی صورت میں معاملا چیئرپرسن کو بھیجا جائیگا؛

۸۔(۱) مالیات اور منصوبہ بندی کمیٹی مشتمل ہو گی:

(a) ڈائریکٹر جو اس کا چیئرپرسن ہو گا؛

(b) تمام ڈینز؛

(c) بورڈ کا ایک ممبر بورڈ کی جانب سے نامزد کیا جائے گا؛

(d) اکیڈمک کائونسل کا ایک ممبر اکیڈمک کائونسل کی جانب سے نامزد کیا جائے گا؛

(e) ایک نمائندہ ہر ایک صحت محکمے اور مالیاتی محکمے سے جو عہدے میں ڈپٹی سیکریٹری سے کم نہیں ہو گا؛

(f) ڈائریکٹر فنانس جو سیکریٹری کی حیثیت سے کام کرے گا؛

(۲) مالیات اور منصوبہ بندی کمیٹی کے ممبرز کے عہدے کی مدت سوائے ایکس آفیشو ممبرز کے تین سال ہو گی۔

(۳) مالیات اور منصوبہ بندی کمیٹی کی میٹنگ کا کورم تین ممبرز ہونگے۔

(۴) مالیات اور منصوبہ بندی کمیٹی کے کام اس طرح ہونگے:

a) اکائونٹس کی سالانہ اسٹیٹمنٹ اور روائیزڈ بجٹ لاگت پر غور کرنا اور اس سلسلے میں بورڈ کو مشورہ دینا؛

(b) وقتاً فوقتاً ادارے کی مالی حیثیت کا جائزہ لینا؛

(c) منصوبہ بندی، ترقی، مالیات، سرمائیکاری، ادارے کے اکائونٹس کے متعلق

تمام معاملات پر بورڈ کو مشورہ دینا؛

(d) کم مدت والے اور طویل مدت والے منصوبوں کے متعلق تیاری کرنا؛

(e) ایسے دیگر کام سرانجام دینا جیسے قوانین میں بیان کیا گیا ہو؛

۹۔(۱) ڈسپلین کمیٹی مندرجہ ذیل پر مشتمل ہو گی۔

(a) ڈائریکٹر یا اس کا نمائندہ؛

(b) دو پروفیسر اکیڈمک کائونسل کی جانب سے نامزد کیا جائے گا؛

(c) ایک ممبر سوسائٹی کی جانب سے نامزد کیا جائے گا؛ اور

استاد یا طلباء کے معاملات کا افسر انچارج چاہے کسی بھی نام سے ہو (ممبر سیکریٹری)

(۲) ڈسپلین کمیٹی سوائے ایکس آفیشو ممبرز کے ی تمام ممبرز کے عہدے کی مدت دو سال ہو گی۔

(۳) ڈسپلین کمیٹی کی میٹنگ کا کورم تین ممبر ہونگے؛

(۴) ڈسپلین کمیٹی کے کام مندرجہ ذیل طریقے سے اس طرح ہونگے:

(a) اکیڈمک کائونسل کو ادارے کے طلباء کے کام، نظم و ضبط اور نظم و ضبط والے معاملات کو دیکھنے کے لیئے ضوابط تجویز کرنا؛ اور

(b) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جو قوانین اور ضوابط کے مطابق ان کو سونپے جائیں گے؛

۱۰۔(۱) الحاق کمیٹی ہو گی، جو مشتمل ہو گی:

(i) ڈائریکٹر جو چیئرپرسن ہو گا؛

(ii) بورڈ کا ایک ممبر بورڈ کی جانب سے نامزد کیا جائیگا؛

(iii) دو پروفیسرز اکیڈمک کائونسل کی جانب سے نامزد کیئے جائینگے؛

(۲) کمیٹی کے ممبرز کے عہدے کی مدت سوائے ایکس آفیشو ممبرز کی دو سال ہو گی؛

(۳) الحاق کمیٹی ماہر مقرر کر سکتی ہے جو تین سے زائد نہ ہونگے؛

(۴) الحاق کمیٹی کے اجلاس کے لیئے کورم تین ممبرز پر مشتمل ہو گا؛

(۵) ڈائریکٹر کی جانب ادارے کا ایک عملدار مقرر کیا جائیگا جو کمیٹی کے سیکریٹری کے طور پر کام کرے گا؛

۱۱۔ این آئی بی ڈی پوسٹ گریجوئیٹ انسٹیٹیوٹ آف لائف سائنسز آرڈیننس، ۲۰۱۳ کو منسوخ کیا جائیگا۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔